

121

آیات نمبر 68 تا 73 میں رسول اللہ ﷺ کو تلقین کہ اگر یہ کفار کسی محفل میں اللہ کی آیات کا مذاق اڑا رہے ہوں تو وہاں سے اٹھ جائیں ۔ جن لوگوں نے اپنے دین کو کھیل تماشہ بنا رکھا ہے ، انہیں ان کے حال پر چھوڑ دیں ، روز قیامت ان کے لئے سخت عذاب ہو گا اور عذاب سے بچنے کے لئے کوئی فدیہ قبول نہیں کیا جائے گا۔ کفار کو یہ پیغام کہ مسلمان اللہ کے سوا کسی ایسی ہستی کو نہیں پکار سکتے جو نہ فائدہ پہنچا سکتی ہو نہ نقصان۔ ایسا کرنے والے اس شخص کی مانند ہیں جسے شیطان نے ورغلا دیا ہو۔ مسلمانوں کو تلقین کہ نماز قائم کریں اور اللہ ہی سے ڈرتے رہیں۔ اس نے آسمانوں اور زمین کو کسی مقصد ہی کے تحت پیدا کیا ہے

وَ اِذَا رَاَیْتَ الَّذِیْنَ یَخُوْضُوْنَ فِیْٓ اٰیٰتِنَا فَاَعْرِضْ عَنْهُمْ حَتّٰی یَخُوْضُوْا فِیْ حَدِیْثٍ غَیْرِهٖ ؕ اور جب تم دیکھو کہ لوگ ہماری آیات پر بے ہودہ نکتہ چینی کر رہے ہیں تو ان کے پاس سے ہٹ جاؤ یہاں تک کہ وہ کسی دوسری بحث میں لگ جائیں وَ اِمَّا یُنْسِیَنَّكَ الشَّیْطٰنُ فَلَا تَقْعُدْ بَعْدَ الذِّكْرٰی مَعَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِیْنَ ﴿٦٨﴾ اور اگر کبھی شیطان آپ کو یہ حکم بھلا دے تو یاد آنے کے بعد پھر ایسے ظالم لوگوں کے ساتھ مت بیٹھیں وَ مَا عَلَی الَّذِیْنَ یَتَّقُوْنَ مِنْ حِسَابِهِمْ مِّنْ شَیْءٍ وَّ لٰكِنْ ذِكْرٰی لَعَلَّهُمْ یَتَّقُوْنَ ﴿٦٩﴾ جو لوگ پرہیز گار ہیں ان پر ان نکتہ چینیوں کے حساب کی کوئی ذمہ داری نہیں لیکن ان پرہیز گاروں پر ان کفار کو نصیحت کرنا فرض ہے تاکہ وہ بیہودہ گوئی سے باز رہیں وَ ذَرِ الَّذِیْنَ اتَّخَذُوْا دِیْنَهُمْ لَعِبًا وَّ لَهْوًا وَّ غَرَّتْهُمُ الْحَیٰوةُ الدُّنْیَا وَ ذَكِّرْ بِهٖٓ اَنْ تُبْسَلَ نَفْسٌۢ بِمَا كَسَبَتْ ۖ لَیْسَ لَهَا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلِیٌّ وَّ لَا شَفِیْعٌ ۚ وَ

اِنْ تَعْدِلْ كُلَّ عَدْلٍ لَّا يُؤْخَذْ مِنْهَا ؕ اور اِن لوگوں کو اُن کے حال پر چھوڑ دو

جنہوں نے اپنے دین کو کھیل تماشہ بنا رکھا ہے اور جنہیں دنیا کی زندگی نے دھوکہ میں

مبتلا کر دیا ہے ہاں مگر یہ قرآن سنا کر نصیحت کرتے رہو کہ مبادا کوئی شخص اپنے اعمال

کی بنا پر عذاب میں مبتلا ہو جائے کہ اس وقت اللہ کے علاوہ کوئی سفارشی اور مدد کرنے

والا نہ ہو گا اور اگر وہ ہر ممکن چیز فدیہ میں دے کر چھوٹنا چاہے تو وہ بھی اس سے قبول

نہ کی جائے گی اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اُبْسِلُوْا بِمَا كَسَبُوْا ۚ لَهُمْ شَرَابٌ مِّنْ

حَمِيْمٍ وَّعَذَابٌ اَلِيْمٌۢ بِمَا كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ ﴿٧٠﴾ کیونکہ ایسے لوگ اپنے برے

اعمال کے نتیجہ میں پکڑے جائیں گے، ان کے پینے کے لئے کھولتا ہوا پانی ہو گا اور درد

ناک عذاب ہو گا اس کفر کے بدلے جو وہ دنیا میں کرتے رہے رکوع [٨] قُلْ اَنَدْعُوْا

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَنْفَعُنَا وَلَا يَضُرُّنَا وَ نُرَدُّ عَلٰٓى اَعْقَابِنَا بَعْدَ اِذْ

هَدٰىنَا اللّٰهُ كَالَّذِى اسْتَهْوَتْهُ الشَّيٰطِيْنُ فِى الْاَرْضِ حَيْرَانَ ۖ لَهٗٓ

اَصْحٰبٌ يَّدْعُوْنَهٗٓ اِلَى الْهُدَى ائْتِنَا ؕ اے پیغمبر (ﷺ)! آپ فرما دیجئے کہ

کیا ہم اللہ کو چھوڑ کر ان کی عبادت کریں جو نہ ہمیں نفع دے سکتے ہیں نہ نقصان اور کیا

اب ہم الٹے پاؤں پھر جائیں جبکہ اللہ ہمیں ہدایت دے چکا ہے اور اس شخص کی مانند

ہو جائیں جسے جنگل میں شیاطین جنات نے راستہ بھلا دیا ہو اور وہ حیران و سرگرداں مارا

مارا پھرتا ہو، اس کے ساتھی اسے سیدھے راستے کی طرف بلا رہے ہوں کہ ہماری

طرف آجا لیکن وہ کسی کی نصیحت قبول کرنے کو تیار نہ ہو قُلْ اِنَّ هُدَى اللّٰهِ هُوَ

الْهُدٰی ؕ وَ اُمِرْنَا لِنُسْلِمَ لِرَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿۷۱﴾ آپ فرما دیجئے کہ بے شک اللہ کا بتایا ہوا راستہ ہی سیدھا راستہ ہے ہمیں تو یہی حکم ہوا ہے کہ ہم رب العالمین کے فرمانبردار بن جائیں وَ اَنْ اَقِیْمُوا الصَّلٰوةَ وَ اتَّقُوْهُ ؕ وَ هُوَ الَّذِیْۤ اِلَیْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿۷۲﴾ اور یہ بھی کہ تم نماز قائم کرو اور اللہ سے ڈرتے رہو اور وہی تو ہے جس کے حضور تم سب جمع کئے جاؤ گے وَ هُوَ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ بِالْحَقِّ ؕ اور وہی ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو خاص مقصد کے لئے پیدا کیا وَ یَوْمَ یَقُوْلُ كُنْ فَیَكُوْنُ ۬ؕ قَوْلُهُ الْحَقُّ ؕ جس دن وہ فرمائے گا کہ "ہو جا" تو وہ ہو جائے گی، اس کا ہر فرمان بر حق ہے وَ لَهُ الْمُلْكُ یَوْمَ یُنْفَخُ فِی الصُّوْرِ ؕ اور جس روز صور پھونکا جائے گا اس دن صرف اسی کی حکومت ہو گی عٰلِمُ الْغَیْبِ وَ الشَّهَادَةِ ؕ وَ هُوَ الْحَكِیْمُ الْخَبِیْرُ ﴿۷۳﴾ وہ پوشیدہ اور ظاہر سب چیزوں کا جاننے والا ہے، وہی ہے بڑی حکمت والا، ہر چیز سے باخبر۔